مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلّھم

درس حدیث

حضرت اقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحبؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرتِ اقدسؒ کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین۔

خاتم الانبیاء ﷺ کا ایک خواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی عادتِ طیبہ تھی کہ آپ صبح کی نماز کے بعد ہم سب سے یہ دریافت فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے ؟ اگر کسی نے دیکھا ہوتا تو بیان کر دیتا، ایک دن دریافت فرمایا کہ کسی نے آج رات خواب دیکھا ہے ؟ تو ہم سب نے عرض کیا کہ نہیں آج ہم میں سے کسی نے بھی خواب نہیں دیکھا۔

آپ نے ارشاد فرمایا کہ لیکن میں نے آج رات خواب دیکھا ہے (اور وہ یہ کہ جیسے) دو شخص میرے پاس آئے اُنہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ارضِ مقدسہ (سرزمینِ شام) کی طرف لے گئے، میں نے دیکھا کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا کھڑا ہے، جو کھڑا ہے اُس کے ہاتھ میں گلّوب[۱] ہے وہ کھڑا آدمی اس کلوب کو بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں ڈالتا ہے اور پھر کھینچ لیتا ہے جس سے اُس کا ایک جانب گدی کا حصہ کٹ جاتا ہے بعد میں دوسری جانب ڈالتا ہے اور کھینچتا ہے اسی طرح یہ رُخسار بھی کٹ جاتا ہے اور اتنے میں وہ پہلا رُخسار ٹھیک ہو جاتا ہے وہ پھر اِسی کلوب سے پہلے کی طرف اس کے رُخسار کو چیرتا ہے ! فرماتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے ؟ تو میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ (آگے چلیے) آپ فرماتے ہیں پھر ہم آگے چلے اور ایسے شخص کے پاس آئے جو گدی کے بل

---

[۱] کلوب اُس لوہے کو کہتے ہیں جس کا سر موڑ دیا گیا ہو۔

لیٹا ہوا تھا ایک اور شخص اُس کے سرہانے کھڑا تھا اُس کے پاس پتھر تھا یا ہتھوڑا وہ اُسے مار کر اُس کا سر کچلتا تھا جب وہ مارتا تھا تو پتھر دُور چلا جاتا تھا یہ شخص پتھر لینے بڑھتا تھا تو واپس لوٹنے سے پہلے اُس کا سر پہلے کی طرح ٹھیک ہو جاتا تھا یہ واپس آکر اُس کے پھر پتھر مارتا تھا، میں نے کہا کہ یہ کیا ہے ؟ وہ دونوں کہنے لگے (آگے) چلیے ۔ [1] یہ روایت بہت طویل ہے باقی باتیں آئندہ پیش کروں گا۔

حدیث شریف کے آخر میں ان دو واقعات کے متعلق یہ بتلایا گیا ہے کہ

پہلا شخص جس کے رُخسار کلوب سے کاٹے جاتے تھے جھوٹا تھا اور وہ غلط افواہیں پھیلاتا تھا۔ [2]

اور دوسرا شخص جس کے سر پر پتھر مارے جاتے تھے وہ تھا جسے اللہ نے قرآن کی دولت بخشی تھی مگر اُس نے نہ تو رات کو اِس کو اپنا مشغلہ بنایا اور نہ ہی دن میں اِس پر عمل کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں راہِ راست پر چلائے اور آخرت میں سرکار دو عالم ﷺ کا ساتھ نصیب فرمائے، آمین۔ (بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۲۶ر جولائی ۱۹۶۸ء)

محدثِ کبیر حضرت اَقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحبؒ کے سلسلہ وار مطبوعہ مضامین اور آڈیو بیانات جامعہ مدنیہ جدید کی ویب سائٹ پر پڑھے اور سُنے جا سکتے ہیں

http://www.jamiamadniajadeed.org

[1] مشکوۃ شریف کتاب الرؤیا رقم الحدیث ۴۶۲۱

[2] اُس زمانے کا اور آج کے دور کا جھوٹا میڈیا بھی اس میں شامل ہیں۔